Published on **Siasat** (http://www.siasat.com)

idr_4

By ***zulfikar***
Created ***02/03/2012 - 21:02***

عوامی زندگی میں شفافیت
عوامی زندگی میں
شفافیت

فکروخیال

ذہن تیرا ہے مربوط موضوع سے
دل کے مضمون میں لفظِ مہمل نہ ڈھونڈ

عوامی زندگی میں شفافیت

وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے آج اعتراف کیا کہ عوامی زندگی میں شفافیت اور دیانتداری لانے کیلئے ایک طویل جد وجہد درکار ہوگی اور عوامی نمائندوں میں جوابدہی کا احساس پیدا کرنا بھی ایک صبر آزما کام ہے ۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے چیف سکریٹریز کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا اور کہا کہ حکومت کی جانب سے ملک کو کرپشن کی لعنت سے نجات دلانے کیلئے کئی اقدامات کئے جارہے ہیں ۔ڈاکٹر سنگھ کا ادعا تھا کہ اس جد وجہد میں کافی پیشرفت ہوئی ہے اس کے باوجود ہنوز ایک طویل سفر درکار ہے تا کہ عوامی زندگی میں شفافیت لائی جاسکے اور عوامی نمائندوں میں جوابدہی کا احساس پیدا کیا جاسکے ۔ڈاکٹر منموہن سنگھ نے یہ بھی کہا کہ اس مقصد کی کامیابی کیلئے ضروری ہے کہ مرکز اور ریاستوں کے درمیان اشتراک ہو اور دونوں مل کر کام کریں ۔ڈاکٹر سنگھ نے کرپشن اور رشوت کے مسئلہ پر ایسے وقت میں زبان کھولی ہے جبکہ ایک دن قبل ہی سپریم کورٹ نے 2G اسپکٹرم الاٹمنٹ اسکام پر جو فیصلہ دیا ہے اسے اپوزیشن جماعتیں حکومت کی سرزنش قرار دے رہی ہیں ۔سپریم کورٹ نے کل اس اسکام میں فیصلہ دیتے ہوئے 122 لائسنس منسوخ کردئے جو مختلف ٹیلیکام کمپنیوں کو الاٹ کئے گئے تھے ۔سپریم کورٹ نے ریمارک کیا کہ یہ لائسنس جس پالیسی کے تحت جاری کئے گئے تھے وہ بالکل غلط اور غیر دستوری انداز تھا ۔اس اسکام کی وجہ سے حکومت کو ہزاروں کروڑ روپئے کا نقصان ہوا تھا ۔سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اپوزیشن جماعتیں حکومت کے خلاف تنقیدوں میں سرگرم ہوگئی تھیں اور ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ دراصل حکومت کی سرزنش ہے تاہم حکومت کا یہ استدلال ہے کہ عدالت نے حکومت کی سرزنش نہیں کی ہے ۔حکومت نے منسوخ شدہ لائسنس کے دوبارہ ہراج کی ہدایت کا احترام کرتے ہوئے اس پر عمل کرنے کا اعلان بھی کیا تھا ۔بی جے پی ‘ سی پی آئی ‘ سی پی ایم اور دوسری جماعتوں نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ذمہ داری قبول کرنے پر زور دیا تھا جبکہ بی جے پی نے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سے استعفی کا مطالبہ بھی کیا تھا ۔حکومت نے تو اس استعفی کا مطالبہ مسترد کردیا اور یہ بھی کہا تھا کہ عدالت کے فیصلے میں حکومت کی کوئی سرزنش نہیں ہوئی ہے ۔

2G اسکام اور عدالت کے فیصلے کی تفصیلات ‘ اس پر ہونے والی سیاسی تبدیلیوں سے قطع نظر ڈاکٹر منموہن سنگھ نے عوامی زندگی میں شفافیت اور عوامی نمائندوں میں جوابدہی کا احساس پیدا کرنے کی جو بات کہی ہے وہ وقت کی اہم ضرورت ہے ۔ کرپشن اور رشوت و مالی بے قاعدگیاں صرف 2G اسپکٹرم الاٹمنٹ اسکام تک محدود نہیں ہیں ۔ہندوستان میں زندگی کا شائد ہی کوئی شعبہ ایسا ہوگا جس میں کرپشن نہیں ہے ۔خود حکومت کو اس بات کا اعتراف ہے کہ کرپشن ہندوستان میں عوامی زندگی کی جڑوں تک اترا ہوا ہے ۔ یہ اس حد تک سنگین نوعیت اختیار کرگیا ہے اس کا فوری طور پر خاتمہ تو دور کی بات ہے اس پر قابو پانا تک حکومت کے بس کی بات نہیں رہ گئی ہے ۔ڈاکٹر سنگھ نے آج کہا کہ اس تعلق سے نہ صرف مرکزی حکومت کو حرکت میں آنا چاہئے بلکہ اس سلسلہ میں ریاستوں کے ساتھ بھی تعاون و اشتراک ضروری ہے اور ریاستوں کو بھی مرکز کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے ۔ حالیہ عرصہ میں کرپشن کے جو معاملات سامنے آئے ہیں اور کرپشن کے خلاف جد وجہد میں ملک کے عوام نے جس جوش وجذبہ کا اظہار کیا ہے اس سے ظاہر ہوگیا ہے کہ ملک میں کرپشن کی لعنت کے خلاف رائے عامہ کس حد تک ابھری ہوئی ہے ۔ ایسے میں کرپشن کی لعنت کو ختم کرنے اور خاص طور پر عوامی زندگی میں شفافیت لانے اور عوامی نمائندوں میں جوابدہی کا احساس پیدا کرنے کی باضابطہ مہم شروع کی جانی چاہئے ۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس لعنت کے خاتمہ میں صرف حکومت کی کوششیں کامیاب نہیں ہوسکتیں ۔حکومتوں کو اپنے طور پر اور اپنی سطح پر اس لعنت کے خلاف سرگرم ہونا چاہئے لیکن اس میں سب

سے زیادہ ذمہ داری ملک کے عوام کی ہی بنتی ہے کہ وہ اس لعنت کے خاتمہ کا تہیہ کرلیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کرپشن کو پنپنے کی وہ اپنے اقدامات کے ذریعہ قطعی اجازت نہیں دینگے بلکہ اس کے خاتمہ کیلئے جد وجہد کرینگے ۔

ملک و قوم کو درپیش سنگین مسائل کا حل اس وقت تک ممکن نہیں ہوسکتا جب تک اس تعلق سے عوام میں شعور بیدار نہ ہوجائے اور عوام اس کے حل کیلئے کمر کستے ہوئے میدان میں نہ آجائیں ۔ ملک کے عوام کو اس معاملہ میں کئی راستے دستیاب ہیں جن پر عمل کرتے ہوئے اس لعنت کو ختم کرنے میں پیشرفت کی جاسکتی ہے ۔ سب سے اہم اور موثر ذریعہ عوام کا ووٹ ہے اور اگر ملک کے عوام یہ تہیہ کرلیں کہ وہ پیسہ اور طاقت سے مرعوب ہوئے بغیر محض سماج میں رشوت کی لعنت کو ختم کرنے کے عزم کے ساتھ پاک و صاف امیج کے حامل اور دیانتدار افراد کو اگر قانون سازی کے ایوانوں تک بھیجنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو پھر ملک سے کرپشن کی لعنت کا خاتمہ ناممکن نہیں رہ سکتا ۔ عوام کو اپنی اس ذمہ داری کی تکمیل کا عزم بہرصورت کرنا ہوگا کیونکہ عوامی سطح پر رائج کوئی بھی برائی اس وقت تک ختم نہیں ہوسکتی جب تک خود عوام اس کا فیصلہ نہ کرلیں ۔ صرف حکومتوں پر انحصار کرنا دانشمندی نہیں ہوگی اور نہ اس لعنت کو ختم کئے جانے کی کوئی امید کی جاسکتی ہے ۔

Editorial

Source URL: http://www.siasat.com/urdu/news/idr4-22